منادی

ڈاکٹر قیصر عباس

جاگو!
کہ مٹی کے گھروندوں کی
تمام بستیاں
پہاڑوں سے اترنے والے
مون سون کے پانیوں کی زد میں ہیں
چراگاہیں، میدان
گلیاں، بازار
مکان اور چوبارے
زمیں بوس ہو رہے ہیں

پکارو نوح کو!
کہ سمندر کی تلاش میں
دوڑتی لہریں
چنگھاڑتا آسمان سر پہ لئے
بچوں کا کل، بوڑھوں کا آج
اور جوانوں کے خواب
سب کچھ نگل رہی ہیں

خضر کو آواز دو!
کہ منزلیں، فاصلے، راستے، پگڈنڈیاں
خانقاہیں، سرائیں
اور ہنستی آنکھوں کے تمام منظر
اوجھل ہو رہے ہیں

قدم بڑھاؤ!
خشکیوں کی طرف
اور غور سے سنو!
کہ دارالحکومت سے منادی ہو چکی
''لوٹ جاؤ اپنے اپنے گھروں کی طرف''
''یہ سب تمہارے گناہوں کا عذاب ہے''